میاں بیوی کا ایک دوسرے کی شرمگاہ دیکھنا، چھونا اور چومنا

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2103

تاریخ اجراء: 19 ربیع الاول 1445ھ/06 اکتوبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میاں بیوی ایک دوسرے کی شرمگاہ عام حالت اور بستر میں دیکھ اور چھو سکتے ہیں؟ چوم سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں میاں بیوی ایک دوسرے کی شرمگاہ کو دیکھ اور چھو تو سکتے ہیں، لیکن چوم نہیں سکتے۔

یاد رہے کہ دینِ اسلام نے مسلمانوں کے لیے جس طرح شعبہ ہائے زندگی کے دیگر کاموں میں شرم وحیاء کے عنصر کو لازم رکھا اور فرمایا: "الحیاء شعبۃ من الایمان" (یعنی شرم وحیا ایمان کا ایک شعبہ ہے۔) اسی طرح مباشرت کے معاملہ میں بھی مکمل آزادی نہیں دی کہ انسان ایسے افعال کا ارتکاب کر بیٹھے، جو انسانیت کے دائرہ کار سے نکل کر حیوانیت میں داخل ہو جائے بلکہ اس میں بھی شرم وحیاء کے پہلو کو برقرار رکھا ہے، نہ صرف شرم وحیاء بلکہ اعلیٰ قسم کی شرم وحیاء کی تعلیم ارشاد فرمائی۔ اس میں سے یہ بھی ہے کہ میاں بیوی بوقتِ مباشرت ایک دوسرے کی شرمگاہ کی طرف نظر بھی نہ کریں کہ کمالِ حیا کے خلاف ہے، اگرچہ دیکھنا، جائز ہے۔ چنانچہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نہ میں نے حُضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کبھی شرمگاہ دیکھی، نہ حُضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کبھی میرا ستر دیکھا۔ (مراۃ المناجیح، ج 05، ص 38، قادری پبلشرز، لاھور)

اسی طرح دینِ اسلام نے قضائے حاجت کے وقت بلاضرورت سیدھا ہاتھ شرمگاہ کو لگانے سے منع کیا ہے۔ چنانچہ حدیث شریف میں ہے: رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "لا یمسکن أحد کم ذکرہ بیمینه وھو یبول" یعنی تم میں سے کوئی پیشاب کرتے ہوئے اپنی شرمگاہ سیدھے ہاتھ سے نہ پکڑے۔ (صحیح مسلم، حدیث 63، ج 1، ص 225، دار إحیاء التراث العربي، بیروت)

چونکہ سیدھا ہاتھ کھانے پینے اور تعظیم والے کاموں کے لئے استعمال ہوتا ہے، اس لئے سیدھے ہاتھ کو ایسے گھٹیا کاموں میں استعمال کرنے سے شریعت نے منع فرما دیا، تو جس شریعت نے سیدھے ہاتھ کے معزز اور مکرم ہونے کی وجہ سے اس کو قبیح کاموں میں استعمال کرنے سے منع کر دیا، تو اس سے آگے بڑھتے ہوئے چہرہ جو اعضائے انسانی میں سب سے زیادہ معظم ہے اور اس چہرے میں منہ اور زبان بھی ہے، جس سے قرآن پاک کی تلاوت کی جاتی ہے، اللہ پاک کا ذکر کیا جاتا ہے، درود شریف پڑھا جاتا ہے، اس منہ اور زبان کا یوں دوسرے کی شرمگاہ پر لگنا شریعت کے نزدیک کتنا قبیح ہو گا؟ لہٰذا ایسے کام سے اجتناب کیا جائے۔

نیز انسان اشرف المخلوقات ہے، اس کے اور حیوانات کے درمیان ایک امتیازی فرق و شان رکھی گئی ہے۔ احادیثِ کریمہ میں مسلمانوں کو جانوروں کے بہت سارے افعال میں مشابہت اختیار کرنے سے منع کیا گیا ہے، مثلاً مردوں کو سجدہ کی حالت میں کتے کی طرح اپنی کہنیاں زمین پر بچھانے سے منع کیا گیا، یوں ہی اونٹ کی طرح ایک سانس میں پانی پینے سے منع کیا گیا، جانوروں کی طرح کھڑے کھڑے کھانے پینے سے منع کیا گیا، اسی طرح کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے منع فرمایا گیا۔ ذرا غور کیا جائے کہ جب شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے مسلمانوں کو عام افعال میں جانوروں کی مشابہت اختیار کرنے سے منع فرمایا گیا ہے، تو پھر جو قبیح اور گھٹیا افعال ہیں، مثلاً شوہر و بیوی کا ایک دوسرے کی شرمگاہ کو منہ لگانا، ان میں جانوروں کی مشابہت شریعتِ مطہرہ کیسے گوارا کر سکتی ہے؟

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم